جامعہ کے لیل و نہار

طلبہ علم کی منزلیں عاجزی اور انکساری کے ساتھ طے کریں۔

مولانا عارف جاوید محمدی کی جامعہ آمد اور طلبہ سے خطاب

مرکز الدعوۃ الجالیات کویت کے امیر مولانا عارف جاوید محمدی اپنے رفقاء مولانا شاہد محمود اور فرقان مسعود کے ہمراہ 20 جنوری 2015 بروز منگل جامعہ سلفیہ تشریف لائے۔ تو رئیس الجامعہ حاجی بشیر احمد، چودھری یلیین ظفر، حافظ مسعود عالم، مولانا محمد یونس، مفتی عبدالحنان نے ان کا والہانہ استقبال کیا۔ انہیں جامعہ سلفیہ کی تعلیمی، علمی، دعوتی سرگرمیوں سے آگاہ کیا گیا۔ جس پر انہوں نے اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے جامعہ سلفیہ کی جدید یونیورسٹی پر از سر نو کام کے آغاز کا مشورہ دیا۔ اور فرمایا کی تعمیر کا کام شروع کرنے سے دوسرے لوگ شامل ہو جاتے ہیں۔

نماز ظہر کے بعد مولانا عارف جاوید محمدی نے طلبہ سے خطاب کیا، انہوں نے نہایت سادگی کے ساتھ طلبہ کو نصیحت کی اور فرمایا کہ ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ جس نے ہمیں دین کا طالب علم بنایا ہے۔ اور پوری عاجزی اور انکساری کے ساتھ علم کی منزلیں طے کرنی چاہئیں۔ انہوں نے اسلاف کے واقعات بیان کیے۔ اور کہا کہ نماز میں خشوع و خضوع نہ ہو تو ایسی نماز بے مزہ ہوتی ہے۔ طلبہ کو چاہیے کہ وہ پورے غور و فکر کے ساتھ نماز ادا کریں۔ اور نماز تہجد کا بھی اہتمام کریں۔ انہوں نے کہا کہ اصل علم تو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ ہم تو ہمیشہ طالب علم رہیں گے۔ اور اس کی جستجو میں پورے خلوص کے ساتھ محنت کریں۔

اس سے قبل مدیر التعلیم نے مولانا عارف جاوید محمدی کا تعارف کرایا۔ اور بتایا کہ انہوں نے مولانا حافظ محمد یحییٰ میر محمدی اور مولانا محمد یحییٰ شرقپوری کے ساتھ وقت گزارا ہے۔ کویت میں بہترین دعوتی کام کیا ہے۔ لاتعداد لوگوں کا عقیدہ درست کیا۔ اور بے شمار کتابیں طبع کرائی ہیں۔ انہوں نے تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ او رشکریہ ادا کیا۔

علماء مسلمانوں میں اتحاد و یگانت پیدا کریں۔ اور فرقہ بندی سے اجتناب کریں

سعودی عرب کی غیر مشروط حمایت کا اعلان کرتے ہیں۔

جامعہ سلفیہ میں پاک سعودی تعلقات پر سیمینار سے علماء کے خطاب

امت مسلمہ اس وقت جن مشکلات سے دوچار ہے۔ اس میں اہم ترین مسئلہ فرقہ بندی اور اختلافات ہیں۔ انہیں ختم کرنے کے لیے علماء کو کلیدی کردار ادا کرنا چاہیے۔ خود بھی فرقہ بندی اور اختلافات سے اجتناب کریں۔ اور عوام کو بھی متحد کریں۔ ان خیالات کا اظہار مکتب الدعوۃ اسلام آباد کے نائب مدیر الاستاذ متعب بن محمد الجدیعی نے علماء کرام کے سیمینار سے کیا۔ انہوں نے مزید کیا کہ بعض نادان دوست سعودی یمن

جنگ کو فرقہ واریت کا رخ دے رہے ہیں۔جبکہ یہ فرقہ واریت نہیں۔بلکہ باغیوں کے خلاف آپریشن ہے۔جس کا آغاز یمن کی قانونی اور شرعی حکومت کے بھرپور مطالبے پر کیا گیا۔بغاوت اور دہشت گردی کے خلاف پوری قوم متحد ہے۔آج دنیا کو پرامن بنانے کے لیے ضروری ہے کہ ایسے تمام گروپس کو ختم کیا جائے۔جو مسلح ہو کر پرامن ریاستوں میں فتنہ فساد پیدا کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ سعودی عرب ہمیشہ پرامن بقائے باہمی کا قائل رہا ہے۔لیکن امن کی خواہش کو کمزوری نہ سمجھا جائے۔اس سے قبل پرنسپل جامعہ چودھری یٰسین ظفر نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور بتایا کہ اس سیمینار میں شریک علماء کی تعلیمی، دعوتی و اصلاحی سرگرمیاں قابل قدر ہیں۔اور معاشرے میں اسلامی اقدار کو فروغ دینے میں کلیدی کردار ادا کر رہے ہیں۔انہوں نے سعودی یمن قضیے پر سعودی موقف کی بھرپور تائید کی۔اور کہا کہ وقت آ گیا ہے کہ دنیا سے دہشت گردی کا خاتمہ کر دیا جائے۔انہوں نے سعودیہ کی غیر مشروط حمایت کا اعلان کیا۔اور کہا کہ پاکستان کو بھی سعودیہ کی غیر مشروط حمایت کرنی چاہیے۔اس لیے کہ سعودیہ بھی پاکستان کے ساتھ اقتصادی، معاشی اور سیاسی تعاون کے لیے کوئی پیشگی شرائط عائد نہیں کرتا۔ ٹھیک ہے کہ پارلیمنٹ کو حق حاصل ہے کہ وہ اس مسئلے پر غور و فکر کرے۔لیکن تمام ممبران اسمبلی کو یاد رکھنا چاہیے۔ کہ جب سعودیہ پاکستان کی مالی مدد کرتا ہے، اس وقت تو کوئی بھی ممبران اسمبلی میں سے یہ مطالبہ نہیں کرتا۔کہ اسمبلی میں بحث کی جائے۔کہ کیا یہ مدد قبول کرنی چاہیے یا نہیں۔بلکہ خوشی سے اس کا اظہار کرتے ہیں۔انہوں نے کہا پاکستانی قوم دینی غیرت و حمیت رکھتی ہے۔وہ ارض حرمین پر آنچ نہیں آنے دیں گے۔اور خود سعودیہ کا دفاع کریں گے۔سیمینار سے ڈاکٹر عتیق الرحمٰن، مفتی عبدالحنان، حافظ مسعود عالم، مولانا محمد یونس نے بھی خطاب کیا۔

موذن مسجد نبوی الشیخ ایاد الشکری کا رفقاء کے ہمراہ جامعہ سلفیہ فیصل آباد کا دورہ

تقریب تقسیم اسناد میں بطور مہمان خصوصی شرکت

20 مارچ 2015 بروز جمعۃ المبارک کا دن جامعہ سلفیہ کی تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔جس میں مسجد نبوی کے موذن فضیلۃ الشیخ ایاد بن احمد عباس الشکری اپنے رفقاء کرام کے ہمراہ جامعہ سلفیہ تشریف لائے۔ اور مغرب کی اذان دی۔اس موقعہ پر لوگوں کی بہت بڑی تعداد جامعہ میں موجود تھی۔اور نماز مغرب میں شرکت کی۔نماز مغرب کی امامت فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر زبیر بن محمد ایوب نے فرمائی۔اس کے بعد شعبہ تجوید و قرأت کی تقریب تقسیم انعامات و اسناد منعقد ہوئی۔جس میں وفد نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔قاری ریاض احمد صاحب کی تلاوت سے تقریب کا آغاز ہوا۔اس کے بعد پرنسپل جامعہ سلفیہ چودھری محمد یٰسین ظفر نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور اس کے بعد جامعہ کی جانب سے ڈاکٹر عتیق الرحمٰن صاحب نے عربی میں سپاسنامہ پیش کیا۔انہوں نے جامعہ کی تاریخ بیان کی۔اور سعودی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔اور مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔طلبہ میں تقسیم اسناد و انعامات کے بعد فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر زبیر بن محمد ایوب نے تعلیم کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔اور خصوصاً دینی مدارس کی خدمات اور خصوصاً جامعہ سلفیہ کی خدمات کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔اور کہا کہ یہ ادارہ دینی علوم کا سرچشمہ ہے۔اس سے طلبہ کو بھرپور فائدہ اٹھانا چاہیے۔اس کے بعد تمام مہمانوں کو رئیس الجامعہ الحاج بشیر احمد، شیخ الحدیث حافظ عبدالعزیز علوی اور مولانا محمد یونس نے شیلڈیں پیش کیں۔اس کے بعد مہمان خصوصی موذن مسجد نبوی نے

تفصیلی خطاب کیا۔انہوں نے کہا کہ مجھے علم وعمل کے مرکز اور پاکیزہ تعلیمی ادارے میں آنے پر بے خوشی ہورہی ہے۔ یہ مثالی ادارہ دینی علوم کی نشرواشاعت میں سرگرم عمل ہے۔اوراسلام کی صحیح ترجمانی کا حق ادا کررہا ہے۔انہوں نے فضلاء کومبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ آپ خوش نصیب ہیں۔قرآنی علوم سے بہرہ مند ہوئے ہیں۔اوراس کی اشاعت کی سعادت حاصل کریں گے۔انہوں نے جامعہ سلفیہ کی دینی، تعلیمی، دعوتی خدمات کوسراہا۔اورشرکاء سے کہا کہ یہ جان کر بے حد خوشی ہوئی کہ جامعہ سلفیہ اسلاف کی حسین یادگار ہے۔ جو اسلام کے صحیح منہج کے مطابق دین کی اشاعت کررہا ہے۔انہوں نے لوگوں پرزوردیا کہ وہ دینی تعلیم حاصل کریں۔ قرآن پڑھیں۔اوراس پرعمل کریں۔اپنی زندگیوں کواسلام کے مطابق بنائیں۔آخرمیں انہوں نے لائبریری اور جامعہ کا معائنہ کیا۔اورنہایت مسرت کا اظہار کیا۔

سعودی عرب کی مدد کرنا پاکستانی فوج کے لیے ایک اعزاز ہے' محمد یٰسین ظفر

فیصل آباد (   ) حرمین شریفین کا تحفظ ہر مسلمان پرواجب ہے۔کسی کوان مقدسات کی بے حرمتی کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔سعودی عرب ہمیشہ پوری ملت اسلامیہ کے جذبات کا احترام کرتا رہا ہے۔اور تمام مسلمانوں کوقدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔انہیں برابری کی بنیاد پرحرمین شریفین میں عبادت کرنے کی اجازت ہوتی ہے۔لیکن سعودی حکومت کسی کوحرمین شریفین کے امن وامان خراب کرنے کی اجازت نہیں دیتی ہے۔ایسے شرپسند عناصر پرآہنی ہاتھ ڈالتی ہے۔ان خیالات کا اظہار سیکرٹری جنرل وفاق المدارس السّلفیہ چودھری یٰسین ظفر نے علماءاورعمائدین کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ ایک عرصہ سے یمن میں حوثی قبائل کے لوگ ایران کی آشیرباد سے فتنہ وفساد پھیلا رہے ہیں۔اوراقلیت میں ہونے کے باوجود بغاوت پراتر آئے ہیں۔صنعاء میں حالات خراب کرنے کے بعد باقی شہروں کا رخ کیا گیا۔جس سے سعودی عرب کوبھی خطرات لاحق ہوئے۔لہذا خادم الحرمین الشریفین نے بعض برادراسلامی ممالک کواعتماد میں لیا۔اوردہشت گرد تنظیم الانصار کے خلاف فوجی کارروائی کا فیصلہ کیا گیا۔'' جن کی ایران واضح طور پرپشت پناہی کررہا ہے۔'' ایران ایک عرصہ سے نہ صرف یمن بلکہ عراق،شام میں اپنی فوجیں اتار چکا ہے۔اورحالات کوخراب کرنے اورداخلی قتل وغارت میں باقاعدہ ملوث ہے۔عراق کے چیف آف آرمی سٹاف باقاعدہ عربیہ نیوز چینل سے گفتگو میں اس بات پراظہارخیال کرچکے ہیں۔کہ عرب دنیا کے حالات خراب کرنے میں فارسیوں (ایرانیوں) کا ہاتھ ہے۔سعودی عرب اپنا دفاع خودکرنے کی بھرپورصلاحیت رکھتا ہے۔اورکسی کوہمت نہیں ہے کہ وہ اپنے ناپاک قدم حرمین شریفین کی طرف اٹھائے۔اوراگرحکومت پاکستان اس مسئلہ میں سعودی حکومت کی مدد کرتی ہے۔تو یہ عین ایمان کا تقاضا ہے۔بلکہ پاکستانی افواج کے لیے یہ شرف اوراعزاز کی بات ہوگی۔

اجلاس میں مولانا نجیب اللہ طارق،مولانا محمد یونس بٹ،مفتی عبدالحنان،مولانا محمد ادریس اورمولانا محمد ارشد نے بھی خطاب کیا۔

بقیہ ترجمۃ القرآن

اس کے جملہ اسباب تو اختیار کرتے ہیں مگران کا بھروسہ اور اعتماد ان اسباب پرنہیں بلکہ اللہ رب العزت کی ذات کریمہ پر ہوتا ہے اپنی پوری کوشش کے بعد وہ اس کے انجام اور نتیجہ کو اللہ کے سپرد کر دیتے ہیں۔

4:۔اقامت صلوٰۃ:۔ مومن کی چوتھی صفت اقامۃ صلوٰۃ ذکر کی گئی ہے۔یہ بات قابل ذکر ہے کہ یہاں نماز پڑھنے کا نہیں بلکہ نماز کی اقامت کا ذکر ہے اقامت کے لفظی معنی کسی چیز کو سیدھا کھڑا کرنے کے ہیں۔اقامت صلوۃ سے مراد یہ ہے کہ نماز کے پورے آداب وشرائط اس طرح بجالائے جائیں جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قول وفعل سے بتائے ہیں۔نماز کی برکات اور فوائد سے انسان تب ہی ہمکنار ہو سکتا ہے جب نماز مکمل آداب وشرائط اور خشوع وخضوع سے ادا کی جائے۔

نمبر5:۔انفاق فی سبیل اللہ:۔پانچویں صفت مومن کی یہ ہے کہ اللہ کے دیئے ہوئے مال ودولت اور رزق حلال سے زکوٰۃ وصدقات ادا کئے جائیں۔اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ صدقہ اور زکوٰۃ ادا کرنے سے مال میں کمی نہیں آتی بلکہ غیر محسوس طریقہ سے اس میں خیر وبرکت ہوتی ہے۔

مومنین کی مذکورہ پانچ صفات ذکر کرنے کے بعد فرمایا۔اولئک ہم المومنون حقا۔کہ یہی سچے اور حقیقی مومن ہیں اور ایسے مومنوں کے لئے تین چیزوں کا وعدہ فرمایا گیا ہے کہ بلند ترین درجات۔مغفرت اور عمدہ رزق آیئے ہم اپنے آپ کا محاسبہ کریں کیا ہمارے ہاں مذکورہ صفات پائی جاتی ہیں یانہیں کیا ہم سچے مومن ہیں یانہیں اللہ تعالیٰ ہمیں اپنا محاسبہ کرنے کے توفیق عطا فرمائے۔(آمین)

بقیہ ترجمۃ الحدیث

آگ کے رب کو ہی سزاوار ہے۔ (سنن ابوداؤد کتاب الجہاد حدیث ص2675)

معلوم ہوا کہ پرندوں کے بچوں کو پکڑ کر پرندوں کو ایذاء پہنچانا اور چیونٹیوں اور دیگر حشرات الارض کے ساکن کیڑے مکوڑوں سمیت جلانا جب منع ہے تو پھر انسان جیسی اشرف المخلوقات کو زندہ آگ میں جلانا بالاولیٰ منع ہے۔

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس کچھ زندیق (مرتد) لوگوں کو لایا گیا تو انہوں نے ان کو جلا دیا۔حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو جب یہ خبر موصول ہوئی تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہمانے فرمایا اگر میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی جگہ ہوتا تو میں ان کو نہ جلاتا۔اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم کسی کو اللہ کے عذاب کے ساتھ عذاب نہ دو۔اور میں انہیں قتل کر دیتا اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جو شخص دین اسلام کو تبدیل کرے تم اسے قتل کر دو۔(صحیح بخاری۔بحوالہ مشکوۃ......3533)

ہمارے معاشرے میں مخالفت کی بناء پر دین حنیف سے جہالت کی بناء پر انسانوں کو آگ میں زندہ جلا دیا جاتا ہے یہ سراسر ظلم ہے اور اسلامی تعلیمات کے منافی ہے۔حکومت کو ایسے اقدامات پر سختی سے روک تھام کرنی چاہئے۔اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق عطا فرمائے۔(آمین)